

AGA KHAN UNIVERSITY EXAMINATION BOARD

HIGHER SECONDARY SCHOOL CERTIFICATE

CLASS XI

ANNUAL EXAMINATIONS 2022

Urdu Compulsory Paper I

Time: 55 minutes Marks: 40

ہدایات

- 1- ہر سوال کو غور سے پڑھیے۔
- 2- جوابات کے ورق پر جوابات دیجیے جو کہ علیحدہ مہیا کیا گیا ہے۔ اپنے جوابات، سوالات کے پرچے پر ہر گز نہ لکھیے۔
- 3- جوابات کے ورق پر 100 تک نمبر دیے گئے ہیں۔ آپ 1 سے 40 نمبر تک ہی جوابات دیجیے۔
- 4- ہر سوال کے چار انتخابات (options) A, B, C, D دیے گئے ہیں۔ ان میں سے ایک کو منتخب کیجیے۔ پھر جوابات کے صفحے میں متعلقہ دائرے کو پنسل سے بھر دیجیے جیسا کہ نیچے دکھایا گیا ہے۔

امیدوار کے دستخط

غلط طریقہ صحیح طریقہ

1	(A)	(B)	(C)	(D)
1	(A)	(B)	(C)	(D)
2	(A)	(B)	(C)	(D)
3	(A)	(B)	(C)	(D)
4	(A)	(B)	(C)	(D)

- 5- اگر آپ اپنا جواب بدلنا چاہیں تو پہلے والے جواب کو مکمل طور پر ربر بڑ سے مٹا دیجیے پھر نئے دائرے کو بھریے۔
- 6- جوابات کے صفحے میں کچھ نہ لکھیے۔ کمپیوٹر صرف بھرے ہوئے دائروں کو ریکارڈ کرے گا۔

پہلا جزو: سمعی مہارتیں
ہدایات پر غور کیجیے۔

اس جزو کا کل دورانیہ 25 منٹ ہے اور اس کے کل نمبر 20 ہیں۔ آپ کو دو اقتباسات سنائے جائیں گے۔ ہر اقتباس دو بار سنایا جائے گا۔ پہلے آپ اقتباس نمبر 1 کو غور سے سنیے اور پھر اس اقتباس سے متعلق 10 سوالات کو خاموشی سے پڑھنے کے لیے 2 منٹ کا وقفہ ہو گا۔ اس کے بعد آپ اقتباس نمبر 1 دوبارہ سنیں گے اور اپنے جوابات جوابی ورق پر موجود چار دائروں میں سے کسی ایک صحیح دائرے کو پُر کر کے دیں گے۔ اس اقتباس کے سوالات حل کرنے کے لیے آپ کو 3 منٹ کا وقت دیا جائے گا۔ اس کے فوراً بعد آپ اقتباس نمبر 2 سنیں گے اور اس کے بعد اقتباس نمبر 2 سے متعلق 10 سوالات خاموشی سے پڑھنے کے لیے 2 منٹ کا وقفہ دیا جائے گا۔ اس کے بعد آپ اقتباس نمبر 2 دوبارہ سنیں گے اور اپنے جوابات جوابی ورق پر موجود چار دائروں میں سے کسی ایک صحیح دائرے کو پُر کر کے دیں گے۔ اس اقتباس کے سوالات حل کرنے کے لیے بھی آپ کو 3 منٹ کا وقت دیا جائے گا۔

اقتباس نمبر 1 سے متعلق سوالات:

1- سمعی اقتباس کے آغاز میں شہر کراچی اپنی کس خوبی کی بنا پر بہ طور موازنہ مذکور ہے؟
3- سمعی اقتباس میں 'مسجد طوبی' کی چھت کے ذکر میں کون سی اصطلاح مستعمل ہے؟

- | | |
|-------------------------|------------|
| A- کثیر مساجد | A- استعارہ |
| B- خوش نما عمارت | B- کہاوت |
| C- اعلیٰ تعلیمی ادارے | C- محاورہ |
| D- بین المذاہب ہم آہنگی | D- تشبیہ |

2- سمعی اقتباس کے مطابق 'مسجد طوبی' کا تعمیراتی کام کتنے عرصے میں پائے تکمیل کو پہنچا؟
4- سمعی اقتباس کی رو سے مسجد طوبی کو 'گول مسجد' کہے جانے کی وجہ کیا ہو سکتی ہے؟

- | | |
|---------------|----------|
| A- تین سال | A- ہیئت |
| B- چھ سال | B- وسعت |
| C- اٹھارہ سال | C- عقیدت |
| D- اُنیس سال | D- عبادت |

- 5- سمعی اقتباس کے مطابق فنِ تعمیر کے اعتبار سے 'مسجد طوبی' کے کس جزو کو حیرت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے؟
- A- ٹائلز میں شیشوں کا لگنا
B- بناستونوں کے چھت کا ہونا
C- صدائیات کا ہر کونے میں پہنچنا
D- دنیا کے اٹھارویں بڑے گنبد کا ہونا
- 6- سمعی اقتباس میں 'مسجد طوبی' کی تعمیر کے حوالے سے جن دو لوگوں کے کام کو بہ نام سراہا گیا ہے، ان اشخاص کے درست نام کیا ہیں؟
- A- 'بابر حمید چوہان' اور 'ظہیر نقوی'
B- 'حمید بابر چوہان' اور 'ظہیر حمید نقوی'
C- 'بابر حمید چوہان' اور 'ظہیر حمید نقوی'
D- 'بابر حمید نقوی' اور 'ظہیر حمید چوہان'
- 7- سمعی اقتباس کے مطابق 'مسجد طوبی' کے کس حصے میں سب سے زیادہ نمازیوں کی گنجائش موجود ہے؟
- A- چھت
B- ٹیریس
C- صحن مسجد
D- اصل عمارت
- 8- سمعی اقتباس کے اختتامی الفاظ میں کس عنصر کی عکاسی ہے؟
- A- منجیل
B- مطالعہ
C- مشاہدہ
D- روایات
- 9- سمعی اقتباس کا بنیادی وصف کیا ہے؟
- A- تجزیاتی
B- تحقیقاتی
C- تمثیلاتی
D- معلوماتی
- 10- سمعی اقتباس کس صنف سے تعلق رکھتا ہے؟
- A- خبر
B- تبصرہ
C- اشتہار
D- مضمون

جب تک آپ سے کہانہ جائے صفحہ نہ پلٹے

اقتباس نمبر 2 سے متعلق سوالات:

- 11- سمعی اقتباس کے ابتدائی جملے میں کس قسم کا تاثر نظر آ رہا ہے؟
- 15- سمعی اقتباس میں سائیکل پر فروخت کی جانے والی کتنی چیزیں بہ نام مذکور ہیں؟
- 12- سمعی اقتباس کے مطابق دکان کے لیے زیادہ سے زیادہ سڑک کا گھیراؤ کس بات پر منحصر ہے؟
- 16- ٹریفک سپاہی کے مددگاروں کا سڑک کو بے جا گھیراؤ سے روکنے کا عمل کس قسم کے رویے کی عکاسی کر رہا ہے؟
- 13- سمعی اقتباس میں مذکور مسئلے 'سڑک کے گھیراؤ' کے ہوتے ہوئے راہ گیروں کا فٹ پاتھ پر چلنا بہ وجہ
- 17- سمعی اقتباس کے اختتامی حصے کی رو سے دکان دار کس مقصد کے پیش نظر اپنی دکان میں فٹ پاتھ بھی شامل کر لیتے ہیں؟
- 14- سمعی اقتباس میں راہ گیروں کی کیفیت بیان کرتے ہوئے بہ طور مشبہ بہ (جس سے تشبیہ دی گئی) درج ذیل اشیا مستعمل ہیں، ماسوائے
- A- طنز
B- تشبیہ
C- ترغیب
D- نصیحت
- A- چار
B- پانچ
C- چھ
D- سات
- A- گاہکوں کی بہتات
B- کاروبار کی حیثیت
C- دکان دار کی حماقت
D- راہ گیروں کی اجازت
- A- عجلت بازی ہے۔
B- شوقِ خریداری ہے۔
C- احتیاط و مجبوری ہے۔
D- قانون کی پاسداری ہے۔
- A- گاہکوں کو سہولت دینا
B- کاروبار کو وسعت دینا
C- سستی اشیا فروخت کرنا
D- معیاری اشیا فروخت کرنا
- A- گھن
B- مچھلی
C- گیہوں
D- ہوائی جہاز۔

18- سمعی اقتباس میں کاروبار کے لیے سڑک کا گھیراؤ کیے گئے مقامات پر متبادل راستے تعمیر نہ ہونے کا بنیادی سبب کیا ہے؟

-A بے روزگاری کا امکان

-B کاری گروں کا فقدان

-C انتظامیہ کی نااہلی

-D معاشی تنگی

19- سمعی اقتباس کی روش سے 'سڑک کے گھیراؤ' کے مسئلے کا حل تب ہی ممکن ہے کہ جب ہم

-A پیدل چلنے کی عادت ڈالیں۔

-B قواعد و ضوابط کی پابندی کریں۔

-C غرور کے مطابق سڑک گھیریں۔

-D زیر زمین اور بالائے زمین راستے بنائیں۔

20- سمعی اقتباس صنف کے اعتبار سے کس زمرے میں آئے گا؟

-A ڈراما

-B افسانہ

-C سفر نامہ

-D طنز و مزاح

جب تک آپ سے کہانہ جائے صفحہ نہ پلٹے

دوسرا مجزؤ: تفہیم عبارت خوانی

اس حصے کو مکمل کرنے کے لیے آپ کے پاس 30 منٹ ہیں۔

پہلا اقتباس:

چراغ بی بی گاؤں کی مسجد کے بوڑھے امام کی بیٹی تھی۔۔۔ مولوی صاحب خود تو بیٹا تھے، مگر بیٹی کی آنکھیں چمپک میں جاتی رہی تھیں۔ مولوی صاحب نے بن ماں کی بیٹی کو بڑی مصیبتوں سے پالا تھا۔۔۔ جب امام صاحب کا آخری وقت آیا تو انہوں نے گاؤں کے بڑے بوڑھوں کو بلوایا اور اُن سے بڑی عاجزی سے کہا: ”میں اپنے پیچھے ایک یتیم بچی چھوڑے جا رہا ہوں۔ وہ کبھی کی بیانے کے لائق ہو چکی ہے، مگر ابھی تک اُس کا بیاہ نہیں ہوا۔۔۔ میں نے عمر بھر آپ لوگوں کی جو بری بھلی خدمت کی ہے اس کے بدلے میں اگر میری بیٹی کو کہیں ٹھکانے لگا دیا جائے تو اس سے میری روح ہی خوش نہیں ہوگی بلکہ آپ لوگوں کو بھی اس کا اجر ملے گا۔ اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔“ اور مولوی صاحب چل بسے۔ اُن کی چھٹی و تہم فین کے بعد گاؤں کے بڑے بوڑھوں نے یہ مسئلہ پچائیت میں پیش کیا اور خاص طور پر نوجوانوں کو خطاب کرتے ہوئے کہا: ”ہے کوئی تم میں سے وہ غازی مرد جو خدا ترسی کرے اور امام صاحب کے احسان کا بدلہ اُتارے؟“ کچھ دیر خاموشی رہی۔ آخر ایک نوجوان کی غیرت جوش میں آئی۔۔۔ یہ علیا تھا۔ اس پر کئی بن بیاہی بیٹیوں کے باپ جو علیا کو داماد بنانے کے خواب دیکھا کرتے تھے، گم صم ہو گئے۔۔۔ اور اس طرح چراغ بی بی علیا کے گھر میں بس گئی۔

علیا کو باپ سے ورثے میں زمین کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا ملا تھا۔ بڑی محنت سے اس پر کھیتی باڑی کرتا اور جو تھوڑا بہت اناج مل جاتا اس پر صبر و شکر کر کے گزارا کرتا۔ بیوی کا کوئی خاص خرچ نہیں تھا۔ نہ اسے زیوریں اور نئے پلے بوسے کی تمنا تھی۔ وہ مسجد کے حجرے میں پلے بڑھی تھی۔ روزہ نماز گویا اس کی گھٹی میں پڑا تھا۔۔۔ وہ نمازوں کے علاوہ دیر دیر تک وظیفے بھی پڑھتی رہتی۔۔۔ علیا گھر آتا تو اسے یوں محسوس ہوتا جیسے وہ کسی خانقاہ میں داخل ہو گیا ہو۔ وہ خود تو نماز روزے کا زیادہ قائل نہ تھا، مگر چراغ بی بی کے اس مذہبی ولولے کو احترام کی نظر سے دیکھتا تھا۔۔۔

علیا نے تھوڑے سے اناج اور چارے پر گاؤں کی ایک بیوہ کی لڑکی رحمتے کو ہنڈیا روٹی اور گھر کے دوسرے کاموں کے لیے رکھ لیا تھا۔ یہ لڑکی، جس کی عمر دس گیارہ برس کی تھی، محنتی تو تھی ہی، مگر ساتھ شوخ اور چنچل بھی تھی۔ دن بھر چراغ بی بی کے ساتھ اس کی خوب گزرتی۔۔۔ گاؤں بھر میں صرف رحمتے ہی ایک ایسی لڑکی تھی، جس سے چراغ بی بی اپنے دل کے راز کہا کرتی۔ ”رحمتے! میرا بابا کہا کرتا تھا۔ بیٹا! صبر کر۔ اللہ کا کوئی بندہ آئے گا۔ ضرور آئے گا۔ وہ تجھے خاک سے اٹھائے گا۔ وہ تجھے گلے لگائے گا۔ بابا کا کہنا سچ ہوا۔ آخر میرا شہزادہ آ ہی گیا۔۔۔ وہ غازی مرد ہے۔ اس نے میری خاطر گدائی قبول کی۔ گاؤں کا نمبر دار اپنی بیٹی کو اس سے بیاہنا چاہتا تھا اور سینکڑوں بیگھے زمین اس کے نام لکھنا چاہتا تھا، مگر اس نے مجھ عیبوں بھری اندھی کی خاطر، دولت کو ٹھکرا دیا۔۔۔“ رحمتے کہتی: ”چاگاں بی بی! اللہ کی سوں!۔۔۔ تو بڑی بھاگوں والی ہے۔۔۔“ اس پر چراغ بی بی جوش میں آکر کہتی: ”رحمتے! ہے گاؤں میں کوئی اور جوان جو گھوڑے کی سواری میں، کشتی میں، کبڈی میں اس سے بازی لے جاسکے۔ فصل کاٹنے میں اس کا ہاتھ ایسی تیزی سے چلتا ہے جیسے پانی میں مچھلی چلتی ہے۔۔۔ جب میں اس کے پاؤں دانتی ہوں تو مجھے بڑا مزا آتا ہے۔“

(مصنف: غلام عباس)

پہلے اقتباس سے متعلق سوالات:

- 21- خوانی اقتباس کے آغاز میں امام مسجد کے لہجے سے کون سی کیفیت عیاں ہے؟
- A- حکمیہ
B- فخریہ
C- طریقہ
D- التجائیہ
- 22- یہ وقت وصیت مولوی صاحب کا کنہ کتنے افراد پر مشتمل تھا؟
- A- دو
B- تین
C- چار
D- پانچ
- 23- چراغ بی بی سے نکاح کے فیصلے پر وہاں موجود بن بیاہی بیٹیوں کے باپ علیا کو کس نگاہ سے دیکھ رہے تھے؟
- A- قابلِ حسرت
B- قابلِ رشک
C- قابلِ نفرت
D- قابلِ رحم
- 24- چراغ بی بی کا کون سا عنصر علیا سے نکاح کا باعث بنا؟
- A- صورت
B- عبادت
C- غیرت
D- نسبت
- 25- خوانی اقتباس میں مذکور الفاظ 'خاک سے اٹھائے گا' سے کیا مراد ہے؟
- A- عزت کرنا
B- خاک جھاڑنا
C- کرسی پر بٹھانا
D- زمین سے اٹھانا
- 26- چراغ بی بی اور رحمتے کے درمیان گفتگو کا بنیادی جزو کیا ہوا کرتا تھا؟
- A- کام
B- شخص
C- کھیل
D- مذہب
- 27- "فصل کاٹنے میں اس کا ہاتھ ایسی تیزی سے چلتا ہے جیسے پہلی میں مچھلی چلتی ہے۔"
- خوانی اقتباس سے ماخوذ درج بالا جملے میں 'مشبہ' کیا ہے؟
- A- جیسے
B- مچھلی
C- ہاتھ
D- تیزی
- 28- علیا کے کردار میں کون سا پہلو نمایاں ہے؟
- A- خلوت نشینی
B- قناعت پسندی
C- کفایت شعاری
D- عبادت گزاری

29- خوانی اقتباس کے اختتامی حصے میں کون سا اسلوب موجود ہے؟

-A جذبات نگاری

-B تمثیل نگاری

-C سراپا نگاری

-D منظر نگاری

30- خوانی اقتباس اردو ادب کی کس صنف سے تعلق رکھتا ہے؟

-A ٹڈراما نگاری

-B خاکہ نگاری

-C افسانہ نگاری

-D روداد نگاری

Annual Examinations 2022
Teaching & Learning ONLY

دوسرا اقتباس:

ایڈیٹر انچارج مصور، دیگلی سیکنڈ پیر خان اسٹریٹ بمبئی

فروری ۱۹۳۷ء

برادر مکرم (احمد ندیم قاسمی)!

وعلیم السلام۔ گرامی نامہ ملا 'بے گناہ' واقعہ اچھا افسانہ ہے اور ہر آرٹسٹ اس کی تعریف کرے گا۔ فلمی دنیا میں قدم رکھنے کی خواہش کالج کے ہر طالب علم کے دل میں ہوتی ہے۔ آج سے کچھ عرصہ پہلے یہی جنون میرے سر پر بھی سوار تھا۔ چنانچہ میں (سعادت حسن منٹو) نے اس جنون کو ٹھنڈا کرنے کے لیے بہت سے جتن کیے اور انجام کار تھک ہار کر بیٹھ گیا۔

احمد ندیم صاحب! دنیا وہ نہیں جو ہم اور آپ سمجھتے ہیں اور سمجھتے رہے ہیں۔ اگر آپ کو کبھی اسٹوڈیو کی سیاسیات کا مطالعہ کرنے کا موقع ملے تو آپ چکر اٹھائیں۔ فلم کمپنیوں میں اُن لوگوں کا زیادہ اثر ہے جن کے خیالات بوڑھے اور پیش پا افتادہ ہیں، جو جاہل مطلق ہیں اور وہ لوگ جو اپنے سینوں میں فن صحیحہ کی پرورش کرتے ہیں انھیں کوئی نہیں پوچھتا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اول الذکر فلم کے عواقب و عواطف سے آشنا ہیں اور آخر الذکر کی نگاہوں سے یہ چیزیں پوشیدہ ہیں اور پوشیدہ رکھی جاتی ہیں۔ کیوں؟ اس لیے کہ وہ اُن بوڑھوں کی جگہ پر قابض نہ ہو جائیں۔

میں اگر فلم کمپنی کے دروازے کے اندر داخل ہونے میں کامیاب ہو گیا ہوں تو یہ ایک معجزے کے مترادف ہے۔ مجھے خود اس بات کی خبر نہ تھی کہ کبھی کسی فلم کمپنی میں کام کروں گا۔ فلم کمپنی میں داخل ہو کر مجھے مطالعہ و مشاہدہ کا جو موقع بھی ملا وہ خود میں نے پیدا کیا اور اپنے دماغ کے زور سے وہاں کے کام کرنے والوں سے اپنے مطلب کی چیزیں نکال لیں۔ جو کچھ میں نے سیکھا ہے میں چاہتا ہوں آپ بھی اُس کو سیکھ لیں۔ مگر مشکل یہ ہے کہ تحریر کے ذریعے یہ نہیں ہو سکتا۔۔۔۔۔ بہ ہر حال میں آپ کی خواہش کے مطابق آپ کو چند نمونے بھیج رہا ہوں۔۔۔۔۔

تمہیدی باتیں بتانے کے لیے بھی ایک طویل مقالے کی ضرورت ہے جو میرے جیسے مصروف آدمی کے لیے ناممکن ہے۔ مجھے افسوس ہے کہ میں اس ضمن میں آپ کی اچھی خدمت نہیں کر سکوں گا۔۔۔۔۔ جو چیزیں بھی آپ کے لیے روانہ کر رہا ہوں وہ آپ کو شاید ہی کوئی اور روانہ کرے۔ ”دنیا اسی ڈھپ پر استوار کی گئی ہے۔“ آپ اسٹوری لکھیے اور جو نمونے میں روانہ کر رہا ہوں اُن کو سامنے رکھ لیجیے گا۔ اس کے بعد میں آپ کو کوئی اور مشورہ دے سکوں گا۔ مجھے آپ سے بے حد ہم دردی ہے۔ ’نظم‘ کا شکر یہ۔ ’مصور‘ آئندہ سے آپ کو ملتا رہے گا۔ ممکن ہے آپ مجھ سے چھوٹے ہوں۔ مگر میری عمر بائیس برس سے زیادہ نہیں ہے۔ آپ کے لیے اسٹوری لکھ رکھی ہے اُسے نامکمل صورت ہی میں روانہ فرمادیں۔ میں اُس کو دیکھ کر شاید آپ کو کوئی مفید مشورہ دے سکوں۔

خاک سار

سعادت حسن منٹو

(مرتب: احمد ندیم قاسمی)

براہ کرم صفحہ پلٹئے

دوسرے اقتباس سے متعلق سوالات:

- 31- خوانی اقتباس میں کالج کے طلبہ کا ذکر کس مقصد کے تحت آیا ہے؟
- A- بہ طورِ ترغیب
B- بہ طورِ تعارف
C- بہ طورِ تعریف
D- بہ طورِ وضاحت
- 32- منٹو نے فلمی دنیا میں داخل ہونے کے حوالے سے اپنے شوق کا اظہار کرتے ہوئے کس اصطلاح کا سہارا لیا ہے؟
- A- تشبیہ
B- محاورہ
C- کہاوت
D- استعارہ
- 33- بہ قول سعادت حسن منٹو انھیں فلمی دنیا کا حصہ بننے کی کوشش میں ابتداء کس کیفیت کا سامنا کرنا پڑا؟
- A- دروسر
B- مایوسی
C- جنونی
D- تھکن
- 34- منٹو نے فلمی دنیا پر قابض لوگوں کو کس بنا پر تنقید کا نشانہ بنایا ہے؟
- A- محدود صلاحیت
B- بے جا مداخلت
C- شمولیتِ سیاست
D- بڑھاپا اور نقاہت
- 35- منٹو کی نظر میں ان کا فلم کمپنی کا حصہ بن جانا
- A- صلہٴ محنت ہے۔
B- باعثِ حیرت ہے۔
C- شوق و ذہانت ہے۔
D- حاصلِ مہارت ہے۔
- 36- منٹو کی کون سی خصلت انھیں فلم کمپنی کا حصہ بننے کے بعد کامیابی کے حصول میں معاون ثابت ہوئی؟
- A- حکمتِ عملی
B- حاضر دماغی
C- خود پسندی
D- فلم بینی
- 37- منٹو کا رویہ احمد ندیم کے ساتھ کیسا ہے؟
- A- تکفانہ
B- تکبرانہ
C- عامیانہ
D- مخلصانہ
- 38- خوانی اقتباس میں مذکور لفظ 'مصور' کس حیثیت کا حامل ہے؟
- A- نظم
B- جریدہ
C- فلم کمپنی
D- تعلیمی ادارہ

39- منٹو کس حوالے سے احمد ندیم کی مدد کرنا چاہ رہے ہیں؟

-A فنی

-B مالی

-C سیاسی

-D معاشرتی

40- خوانی اقتباس کا حلقہ کس صنف سے ہے؟

-A مقالہ

-B افسانہ

-C تراجم

-D دعوت نامہ

Annual Examinations 2022
Teaching & Learning Only

Please use this page for rough work

Annual Examinations 2022
Teaching & Learning Only